سُوْرَۃُ طٰهٰ

تعارف: سورۂ طٰہٰ ابتدائی مکی دور میں ہجرت حبشہ سے پہلے نازل ہوئی۔ یہ سورۂ یوسف سے ملتی جلتی سورت ہے جیسا کہ سورۂ یوسف کے بارہ رکوعوں میں سے گیارہ رکوعوں میں حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔ اسی طرح اس سورت کے آٹھ رکوعوں میں سے پانچ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کا قصہ تین ادوار کی صورت میں بیان کیا گیا ہے۔

(ا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے مدین ہجرت فرمانے تک کا دور۔ ۲۔ مدین سے صحرائے سینا کی طرف ہجرت کا دور۔ ۳۔ ہجرت کے بعد سے وفات تک کا دور۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے ان تینوں ادوار کی تفصیل مطالعۂ قرآن حکیم حصہ دوم میں دیکھی جاسکتی ہے)

احادیث مبارکہ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا جو واقعہ بیان ہوا ہے اس وقت ان کی بہن سورۂ طٰہٰ ہی تلاوت فرمارہی تھیں۔

آخر کے تین رکوعوں میں ایمانیاتِ ثلاثہ (توحید، رسالت اور آخرت) کا بیان ہے۔ اللہ ﷻ کی عظیم قدرتوں اور صفات کا بیان ہے۔ ایمان بالرسالت کا ذکر ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کے واقعہ کو مختصراً بیان کیا گیا ہے۔ قرآنِ حکیم کا مقام و مرتبہ بیان کیا گیا ہے اور قرآنِ حکیم سے اعراض کرنے کی سزا بیان کی گئی ہے۔ مجرموں کو آخرت کے بُرے انجام سے ڈرایا گیا ہے۔

آخر میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ منکرین حق کے معاملہ میں جلدی اور بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ اللہ ﷻ کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر اور انکار پر فوراً نہیں پکڑ لیتا بلکہ سنبھلنے کے لئے مہلت دیتا ہے۔ اس لئے اہلِ حق کو صبر و تحمل کے ساتھ دعوت کا کام کرتے رہنا چاہیئے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

طٰهٰ ۝١ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝٢ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝٣

طٰہٰ۔ ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لئے نہیں نازل فرمایا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ بلکہ یہ تو ایک نصیحت ہے اس کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتا ہے۔

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝٤ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝٥

یہ اس (اللہ) کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا فرمایا۔ وہ بڑا مہربان عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝٦ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کی انتہائی گہرائی میں ہے۔ اگر تم زور سے بات کہو

فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝٧ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝٨

تو وہ پوشیدہ بات اور اس سے زیادہ چھپی ہوئی بات جانتا ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لئے سب اچھے نام ہیں۔

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

نوٹ: اس سورت کی بقیہ آیات ۹ تا ۹۸ مطالعہ قرآن حکیم حصہ دوم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں دی گئی ہیں۔

سُورَۃُ طٰهٰ: آیات: ۹۹ تا ۱۳۵

كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِن لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾

اس طرح ہم آپ کو سناتے ہیں ان (قوموں) کی خبریں جو گزر چکی ہیں اور یقیناً ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ذکر (قرآن) عطا فرمایا ہے۔

مَّنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خَالِدِينَ فِيهِ ۖ

جو کوئی اس سے منہ موڑے گا تو بےشک وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔ (ایسے لوگ) اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ ۚ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ

اور یہ بوجھ اُٹھانا قیامت کے دن ان کے لئے برا ہوگا۔ جس دن صور میں پھونکا جائے گا ہم مجرموں کو اکٹھا کریں گے

يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾

اس دن اس حال میں کہ ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔ وہ آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے کہ تم (دنیا میں) دس دن کے سوا نہیں ٹھہرے۔

نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ ع ۵

ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہہ رہے ہوں گے جب ان میں سے بڑا سمجھ دار کہے گا کہ تم ایک دن کے سوا نہیں ٹھہرے۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾

اور وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں تو آپ فرما دیجئے کہ میرا رب انہیں دُھول بنا کر اڑا دے گا۔ اور زمین کو (ایسا) صاف میدان بنا دے گا۔

لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۖ

کہ جس میں آپ نہ کہیں پستی دیکھیں گے اور نہ بلندی۔ اس دن لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے جس کی خلاف ورزی نہ ہوگی

وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ

اور رحمان کے سامنے سب آوازیں دب جائیں گی تم ہلکی سی آواز کے سوا کچھ نہیں سنو گے۔ اس دن سفارش کچھ کام نہ آئے گی مگر جس کے لئے رحمان اجازت دے

وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

اور جس کی بات پسند فرمائے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ (اپنے) علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ

اور سب چہرے جھک جائیں گے اس زندہ (اور) قائم رہنے والے کے آگے اور وہ یقیناً نامراد رہا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا۔ اور جو نیک کام کرے

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا

اور وہ مومن بھی ہو تو اسے نہ کسی ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا۔ اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل فرمایا

وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

اور اس میں ہم نے طرح طرح سے ڈرانے کی باتیں بیان کیں تاکہ وہ پرہیزگار بنیں یا (قرآن) ان کے لئے کوئی نصیحت پیدا کر دے۔

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ

پس اللہ بلند ہے جو حقیقی بادشاہ ہے اور آپ قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کریں اس سے قبل کہ اس کی وحی آپ پر پوری اتر جائے

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ

اور آپ دعا کیجیے کہ اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔ اور یقیناً ہم نے اس سے پہلے آدم (علیہ السلام) سے بھی عہد لیا تھا تو وہ بھول گئے

ع ٦ ١١

وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ

اور ہم نے ان میں (خطا کا) کوئی عزم نہ پایا۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے

اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ

اس نے انکار کیا۔ پس ہم نے فرمایا اے آدم! بے شک یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے پس وہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا نہ دے

فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾

تو تم تکلیف میں پڑ جاؤ گے۔ بے شک تمہارے لئے (جنت میں) یہ ہے کہ اس میں نہ کبھی تم بھوکے رہو گے اور نہ برہنہ ہو گے۔

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ

اور یہ کہ اُس میں نہ تمہیں پیاس لگے گی اور نہ دھوپ۔ پس شیطان نے (ان کے دل میں) وسوسہ ڈالا وہ کہنے لگا اے آدم!

هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا

کیا میں تمہیں بتاؤں ہمیشہ (کی زندگی) کا درخت اور ایسی بادشاہی جسے زوال نہ آئے؟ پس دونوں نے کھالیا اس میں سے تو ان دونوں کے لئے ان کی شرم گاہیں ظاہر ہو گئیں

وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۡ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾

اور دونوں جوڑ کر رکھنے لگے اپنے اوپر جنت کے پتے اور آدم (علیہ السلام) نے (بھول کر) اپنے رب سے لغزش کی پس (اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے۔

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا

پھر ان کے رب نے انہیں چُن لیا ان کی توبہ قبول فرمائی اور ہدایت عطا فرمائی۔ (اللہ نے) فرمایا تم دونوں اکٹھے یہاں سے اتر جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ڏ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ

تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہیں پس اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کرے گا پس وہ نہ تو گم راہ ہو گا

وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾

اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔ اور جس نے میری نصیحت سے منہ پھیرا تو بے شک اس کی (دنیاوی) معاش تنگ ہو جائے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا

وہ کہے گا اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا حالانکہ میں تو دیکھنے والا تھا۔ (اللہ) فرمائے گا اسی طرح تمہارے پاس ہماری آیتیں آئی تھیں

فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ

پس تم نے انہیں بھلا دیا اور اسی طرح آج تمہیں بھی نظر انداز کر دیا جائے گا۔ اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے اسے جو حد سے گزرے

اہم نکات

NOT FOR SALE

وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝١٢٧ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ

[illegible] عذاب بہت سخت اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا انہیں (اس بات سے) رہنمائی نہ ملی

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝١٢٨ ع ۷

کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے جن کے رہنے کی جگہوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں یقیناً اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ۝١٢٩ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

اور اگر آپ کے رب کی بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی اور ایک مقرر وقت نہ ہوتا تو (ان پر عذاب کا آنا) لازم ہو جاتا۔ پس آپ ان کی باتوں پر صبر کیجئے

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ

اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجئے سورج کے طلوع اور غروب ہونے سے پہلے اور رات کے کچھ اوقات میں تسبیح کیجئے اور دن کے کناروں پر بھی

لَعَلَّكَ تَرْضٰى ۝١٣٠ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

تاکہ آپ راضی ہو جائیں (انعام سے)۔ اور آپ ہرگز اپنی نگاہ بھی نہ اٹھائیے ان چیزوں کی طرف جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہیں

زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝١٣١

دنیاوی زندگی کی رونق کے طور پر تاکہ اس میں ہم انہیں آزمائیں اور آپ کے رب کا دیا ہوا رزق بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ

اور آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجئے اور اس پر قائم رہیئے ہم آپ سے کوئی رزق نہیں مانگتے (بلکہ) ہم آپ کو رزق دیتے ہیں

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝١٣٢ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

اور بہتر انجام پرہیزگاری کا ہی ہے۔ اور وہ (کفار) کہتے ہیں کہ یہ (رسول) ہمارے پاس اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے

اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝١٣٣ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ

کیا ان کے پاس وہ واضح دلیل نہیں آئی جو پہلے صحیفوں میں ہے؟ اور اگر ہم اس (رسول) سے پہلے ہی انہیں عذاب سے ہلاک کر دیتے

لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ۝١٣٤

تو وہ کہتے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم آپ کی آیتوں کی پیروی کرتے اس سے پہلے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں۔

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝١٣٥ ع ۸

آپ فرما دیجئے ہر کوئی منتظر ہے پس تم بھی انتظار کرو عنقریب تم جان لو گے کہ کون سیدھی راہ پر چلنے والے ہیں اور کون ہدایت یافتہ ہیں۔

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

علم و عمل کی باتیں

۱- قیامت کے دن اللہ ﷻ ہی فیصلہ فرمائے گا کہ کس کی سفارش کی جائے اور کون سفارش کرے۔ (آیت: ۱۰۹)

۲- قرآن حکیم کو اللہ ﷻ نے عربی زبان میں نازل فرمایا تاکہ ہم پرہیزگاری اختیار کریں اور اس پر غور و فکر کریں۔ (آیت: ۱۱۳)

۳- ہمیں اللہ ﷻ سے اپنے علم میں اضافہ کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔ (آیت: ۱۱۴)

۴- شیطان ہمارا دشمن ہے جو وسوسہ ڈال کر ہم سے اللہ ﷻ کی نافرمانی کرانا چاہتا ہے۔ (آیت: ۱۲۰)

۵- اللہ ﷻ نے شرم و حیا انسان کی فطرت میں رکھی ہے۔ ہمیں بے حیائی اور بے پردگی سے بچنا چاہیے۔ (آیت: ۱۲۱)

۶- دنیا میں ہم ہدایت کے محتاج ہیں اور جو اللہ ﷻ کی ہدایت کی پیروی کرے گا وہ گمراہی اور تکلیف سے بچ جائے گا۔ (آیت: ۱۲۳)

۷- قرآن حکیم پر عمل نہ کرنے والوں کی دنیاوی معاش تنگ کردی جائے گی۔ قیامت کے دن ان کو اندھا کر کے اٹھایا جائے گا۔ (آیت: ۱۲۴)

۸- سابقہ نافرمان قوموں کے کھنڈرات ہمارے لئے عبرت کے نشانات ہیں۔ (آیت: ۱۲۸)

۹- مجرموں کو اللہ ﷻ کے عذاب سے بے خوف نہیں رہنا چاہیے۔ اللہ ﷻ کی پکڑ کا وقت طے شدہ ہے۔ (آیت: ۱۲۹)

۱۰- ہمیں نمازوں کو وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ (آیت: ۱۳۰)

۱۱- دنیا کی آسائشیں اور نعمتیں ہماری آزمائش اور امتحان کے لئے ہیں۔ (آیت: ۱۳۱)

۱۲- ہمیں دوسروں کے مال و دولت کو دیکھ کر متاثر نہیں ہونا چاہیے بلکہ اصل نعمتیں آخرت کی ہیں جو بہت بہتر اور ہمیشہ رہنے والی ہیں۔ (آیت: ۱۳۱)

۱۳- ہمیں اپنے گھر والوں کو بھی نماز پڑھنے کی تلقین کرنی چاہیے۔ (آیت: ۱۳۲)

۱۴- آپ ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ قرآنِ حکیم ہے۔ (آیت: ۱۳۳)

۱۵- انبیاء کرام علیہم السلام کو زمین پر بھیجنے کا مقصد ہدایت کے راستہ کو واضح کردینا ہے تاکہ لوگ قیامت کے دن اپنی لاعلمی یا ہدایت کے نہ پہنچنے کا بہانہ نہ کرسکیں۔ (آیت: ۱۳۴)

۱۶- کون کامیاب ہے اور کون ناکام ہے اس کا نتیجہ قیامت کے دن نکل آئے گا۔ (آیت: ۱۳۵)

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) قرآنِ حکیم کس کے لئے نصیحت ہے؟

(الف) اللہ ﷻ سے ڈرنے والوں کے لئے (ب) عقل مند لوگوں کے لئے (ج) عربی زبان سمجھنے والوں کے لئے

(۲) اس سورت سے متعلق کس صحابی رضی اللہ عنہ کے ایمان لانے کا واقعہ مشہور ہے؟

(الف) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ (ب) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (ج) حضرت بلال رضی اللہ عنہ

(۳) دنیا کی آسائشوں اور نعمتوں کی کیا حقیقت بیان کی گئی ہے؟

(الف) اللہ ﷻ کے راضی ہونے کی علامت ہیں (ب) انسانوں کو آزمانے کے لئے ہیں (ج) جہنم میں لے جانے کا سبب ہیں

(۴) سابقہ نافرمان قوموں کے کھنڈرات ہمارے لئے کس طرح کے نشانات ہیں؟

(الف) عظمت کے　　　(ب) تاریخی ورثہ کے　　　(ج) عبرت کے

(۵) قرآنِ حکیم سے منہ موڑنے والا قیامت کے دن کس حال میں ہو گا؟

(الف) لنگڑا ہو گا　　　(ب) گونگا ہو گا　　　(ج) اندھا ہو گا

سوال ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

۱- قیامت کے دن پہاڑ اور زمین کی کیا کیفیت ہو گی؟

____

____

۲- اس سورت کی روشنی میں قرآن حکیم سے منہ موڑنے والوں کے بارے میں کوئی چار باتیں بیان کریں؟

____

____

۳- اس سورت کے آخری رکوع میں اللہ ﷻ نے آپ ﷺ کو جن باتوں کا حکم دیا ان میں سے کوئی چار لکھیں؟

____

____

____

۴- قیامت کے دن کن لوگوں کے چہرے جھکے ہوئے ہوں گے اور وہ نامراد رہیں گے؟

____

____

۵- حضرت آدم علیہ السلام نے بھول کر خطا ہونے پر کیا طرزِ عمل اختیار فرمایا؟

____

____

گھریلو سرگرمی

۱- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تینوں ادوار پر ایک ایک پیراگراف تحریر کریں۔

۲- قرآنِ حکیم کی جن سورتوں کا نام "حروفِ مقطعات" پر مبنی ہے ان کے ناموں کی ایک فہرست تحریر کریں۔

دستخط استاد بمع تاریخ: ____________　　　دستخط والدین بمع تاریخ: ____________

NOT FOR SALE